بیکن ہاؤس اسکول سسٹم

پی ای سی ایچ کیمپس

سلیس نگاری (ادبی مہارت)

جماعت: ہفتم

درج ذیل نثر پارہ میں درست الفاظ منتخب کرتے ہوئے سلیس نگاری مکمل کریں۔

دوسروں کے بارے میں ہمیشہ مثبت (درست۔ انکاری) سوچیں، بد گمانی (برائی۔ برے خیال) سے بچیں۔ ہر سُنی سُنائی بات (افواہ۔ ان دیکھی چیز) کو بغیر تحقیق (ثبوت۔ فیصلہ) آگے پھیلانا بگاڑ (بچنے۔ خرابی) کا باعث (وجہ۔ امکان) بن سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بات کو بغیر جانچے پرکھے (سمجھے۔ دیکھ بھال) آگے نہ پھیلایا جائے۔ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ آداب معاشرت (مِل جُل کر رہنے۔ معاشرتی تبدیلی) کا تقاضا (ضرورت۔ وجہ) ہے کہ اگر کوئی بھائی دکھ درد (سکھ۔ پریشانی) میں مُبتلا (گھرا ہوا۔ گرا ہوا) ہو، تو اس کے درد کو محسوس (جانا۔ سمجھا) کیا جائے۔ اُن کے آرام کا خیال رکھا جائے۔ خاص طور پر ہمسایوں (رشتہ دار۔ پڑوسی) کے ساتھ عُمدہ (مناسب۔ بہترین) سلوک کیا جائے۔ اُن کے آرام و سکون کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے۔ اس لئے اُن کے ساتھ ایسا سلوک کیا جائے جیسے وہ ہمارے کُنبے (خاندان۔ جاننے والوں) کا حصہ ہیں۔ معاشرت کے آداب (طریقے۔ گنجائش) ہم سے اس بات کا تقاضا (مطالبہ۔ ضرورت) کرتے ہیں کہ کسی کا مذاق نہ اُڑائیں۔

LIVEWORKSHEETS

اسی طرح کسی کی ٹوہ (جاسوسی۔ برائی) اور جاسوسی میں رہنابُری حرکت ہے۔

غیبت (غائب کرنا۔ پیٹھ پیچھے بات کرنا) بہت بڑا گناہ ہے۔ ان باتوں سے معاشرے میں انتشار (بد ظنی۔ بد نظمی) اور افراتفری پھیلتی ہے۔ اس لئے اس سے بچنا ضروری ہے۔

بے کسوں (تنہا۔ بے کار) اور بے سہاروں کے کام آنا ہم سب پر فرض ہے۔ معاشرتی آداب میں عہد (وفا۔ وعدہ) کی پاسداری (پورا کرنا۔ پاس کرنا) کرنا بھی شامل ہے۔ اگر ہم ان معاشرتی آداب پر دل و جان سے عمل کریں تو ہمارا معاشرہ زمین پر جنت کا نمونہ (نظارہ۔ طریقہ) پیش کرے گا۔ ہر شخص اطمینان (سکون۔ بے اطمینانی) کی زندگی گزارے گا۔

LIVEWORKSHEETS